بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
فون ۴۹۶
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد
یوم بدھ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۶۴/۲۹ | ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۲۴ تبوک ۱۳۵۴ش ۲۴ ستمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم. اے نے لندن سے بذریعہ کیبل گرام جو تازہ اطلاع امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں بھجوائی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"لندن ۲۱ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قارورہ عرصہ زیر رپورٹ میں یہاں کے تین مشہور ہسپتالوں میں کلچر کے لئے بھیجا گیا۔ اسکے نتیجہ میں کوئی انفیکشن نہیں پائی گئی، الحمدللہ۔

ہارلے سٹریٹ کے سپیشلسٹ نے ۱۵ ستمبر کو حضور کا معائنہ کیا اور اس رائے کا اظہار کیا کہ حضور کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، ثم الحمدللہ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا محبت بھرا پیغام دیا ہے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)"

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:-

"ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں ہماری پوری کی پوری جماعت کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

امسال خدام الاحمدیہ کا بتیسواں مرکزی سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے، انشاءاللہ العزیز۔ حضور کے ارشاد کے مطابق ہر جماعت کا کم از کم ایک نمائندہ اجتماع میں ضرور شامل ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء و ناظمین کرام انصار اللہ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ چندہ مجلس وصول فرمائیں۔
(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایک شخص تہجّد میں اُٹھنے کی کوشش کرے

دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے

"اِس سے پیشتر کہ عذابِ الٰہی آ کر توبہ کا دروازہ بند کر دے توبہ کرو جبکہ دُنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں جب بلا سر پر آ پڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک شخص تہجّد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی باتوں سے توبہ کریں۔ توبہ سے یہ مُراد ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچّی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکسار اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔

یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا الخ

یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصّہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۰۸)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۳ بابت ۴ ستمبر تا ۶ ستمبر ۱۹۷۵ء)

(قسط اوّل)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیت

حضور نے ۵ ستمبر کو مسجد فضل لندن میں نماز جمعہ پڑھائی اور پُر معارف خطبہ ارشاد فرمایا

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک) :- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ پانچ ہفتوں سے بغرض طبی معائنہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کے دن اور رات غلبۂ اسلام اور احباب جماعت کی تائید و نصرت اور خاص حفاظت کے لئے دُعائیں کرنے اور ایثار پیشہ و وفا شعار احباب انگلستان کو بیش بہا نصائح اور انمول حقائق و معارف سے مالا مال کرنے میں گزر رہے ہیں۔ ذیل میں حضور ایدہ اللہ کی ۴ ستمبر تا ۶ ستمبر کی مصروفیات اختصار سے ہدیۂ قارئین ہیں۔

۴ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعرات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ حسب معمول دس بجے صبح دفتر میں تشریف لا کر مسلسل ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمانے، خطوط کے جواب لکھوانے اور بیرونجات سے تشریف لائے ہوئے احباب سے ملاقاتیں کرنے میں مصروف رہے۔ سویڈن کے ایک ماہر آرکیٹکٹ گوٹن برگ میں تعمیر کی جانے والی مجوزہ مسجد اور مشن ہاؤس کا ابتدائی نقشہ تیار کر کے لائے تھے۔ حضور نے انہیں بھی شرف ملاقات بخشا اور ان کا تیار کردہ نقشہ ملاحظہ فرمایا۔ حضور نے انہیں نقشہ میں مناسب تبدیلیاں کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نیز خود ان کے دریافت کرنے پر حضور نے اسلام میں مسجد کی اہمیت و عظمت اور رُوحانی ترقی میں اس کے اہم کردار پر روشنی ڈالی نیز حضور نے ان پر واضح فرمایا کہ اگرچہ یہ مسجد جماعت احمدیہ تعمیر کر رہی ہے اور ظاہری لحاظ سے یہ اسی کی ملکیت ہوگی لیکن چونکہ مسجد خانۂ خدا ہوتی ہے اس لئے اس کے دروازے ان تمام لوگوں کے لئے عبادت کی غرض سے کھلے رہیں گے جو اللہ تعالیٰ کو ایک مانتے ہیں اور کسی قسم کا شرک نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کا تعلق خواہ کسی مذہب سے ہو وہ اگر یہاں آکر خدائے واحد کی اپنے طریق پر عبادت کرنا چاہیں تو اس کی انہیں اجازت ہوگی۔ سویڈش آرکیٹکٹ نے حضور کے ارشادات کو بہت توجہ اور گہری دلچسپی کے ساتھ سُنا اور خاص اثر قبول کیا۔

دوپہر کا کھانا تناول فرمانے اور ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد حضور مع اہل قافلہ و چند دیگر احباب اڑھائی بجے بعد دوپہر سیر کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ اڑھائی گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد لندن سے ۶۰ میل دُور سسکس SUSSES کے علاقہ میں اُس جگہ تشریف لے گئے جہاں اس دور کے مشہور برطانوی مصنف اور اخبار نویس رڈیارڈ کپلنگ RUDYARD KIPLING کا مکان ہے اور جو BATEMANS کہلاتا ہے۔ رڈیارڈ کپلنگ عرصۂ دراز تک برطانوی ہند میں رہے اور ایک عرصہ تک لاہور کے مشہور انگریزی روزنامہ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کے ایڈیٹر کے طور پر بھی کام کیا۔ انہوں نے ۱۹۳۶ء میں وفات پائی تھی۔ انکی اہلیہ کیرولین کپلنگ نے یہ مکان نیشنل ٹرسٹ کے حوالے کر دیا تھا جس نے اسے باقاعدہ ایک یادگار کی شکل دے کر اسے ایک سیرگاہ میں تبدیل کر رکھا ہے اور سیر کی غرض سے لوگ یہاں بڑی کثرت سے آتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں پہنچنے کے بعد مکان کو اندر سے دیکھا۔ یہ مکان آج سے ۳۴۱ سال قبل ۱۶۳۴ء میں تعمیر ہوا تھا۔ اس لحاظ سے یہ بادشاہ جیمز اوّل کے دور کے فن تعمیر کا ایک عمدہ نمونہ ہے اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اُس وقت متوسط طبقہ کے لوگوں کے مکان کس طرز کے ہوتے تھے۔ رڈیارڈ کپلنگ نے ۱۹۰۲ء میں یہ مکان خرید کر اس میں اپنی حسب منشاء تبدیلیاں کیں اور عرصہ دراز تک وہ اس میں رہائش پذیر رہے۔ اسی مکان میں انہوں نے وہ کتابیں لکھیں، جن کی وجہ سے انہیں شہرت نصیب ہوئی۔ مکان اندر سے اُسی طرح سجا ہوا ہے جس طرح وہ اُن کے زمانہ میں تھا۔ بلکہ فرنیچر کی بعض اشیاء تو ۱۶۹۰ء کی بنی ہوئی ہیں اور تین صدی پُرانی ہیں۔ ان پر وہ سن کھدا ہوا ہے جس سن میں یہ بنائی گئی تھیں۔ حضور نے رڈیارڈ کپلنگ کی ذاتی لائبریری دیکھنے میں خاص دلچسپی لی۔ نیز ان کے اپنے قلم سے لکھے ہوئے مسودات اور خطوط وغیرہ بھی ملاحظہ فرمائے۔ مکان دیکھنے کے بعد حضور نے کچھ وقت ملحقہ باغ میں چہل قدمی فرمائی۔ اور پھر قریب ہی واقعہ ریسٹورنٹ میں چائے نوش فرمانے کے بعد سوا چھ بجے شام کے قریب واپس روانہ ہوئے۔ راستہ میں حضور ایدہ اللہ لب سڑک واقع ایک فارم میں رُکے اور وہاں سے کچھ تازہ پھل خرید فرمایا۔ وہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے آٹھ بجے شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

قافلہ کے دیگر ارکان اور محترم امام صاحب مسجد فضل لندن و نائب امام صاحب کے علاوہ جو روزانہ سیر کے وقت حضور کے ہمراہ ہوتے ہیں، آج کی سیر میں محترم سعید جسوال صاحب اور محترم منّان مرزا صاحب کو شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ دونوں ان مقامی احباب میں شامل ہیں جو حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری کے وقت سے خدمات بجالانے میں پیش پیش ہیں۔

۵ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعۃ المبارک

ڈیڑھ بجے بعد دوپہر مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ امر ذہن نشین کرانے کے بعد کہ آئندہ پندرہ سال غلبۂ اسلام کے لئے خصوصی دعاؤں اور قربانیوں کے سال ہیں۔ احباب کو خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرنے اور قربانیاں پیش کرتے چلے جانے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذریعہ سے رُوئے زمین پر بسنے والے تمام بنی نوع انسان کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور وہ اپنے اس فیصلہ کو نافذ کر کے رہیگا۔ چنانچہ قیام سلسلہ کی اگلی صدی جس کے شروع ہونے میں صرف ۱۵ سال باقی ہیں، غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اس امر کی پرواہ کئے بغیر کہ دُنیا کیا کہتی ہے اور کیا نہیں کہتی اپنے آپ کو ایسا بنائیں کہ ہم میں سے ہر شخص دنیا کو اللہ کی طرف دعوت دینے اور اعمال صالحہ بجا لانے کے نتیجہ میں خود قرآنی الفاظ میں خدا کے حضور کہہ سکے کہ

اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

اس جمعہ بھی جماعت احمدیہ لندن کے احباب کے علاوہ دُور و نزدیک مقامات کے احباب حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے اور حضور کے خطبۂ جمعہ سے مستفیض ہونے کیلئے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں مغربی افریقہ کے ممالک میں سے بالخصوص نائیجیریا نیز ماریشس اور مشرق وسطی کے بعض ممالک کے وہ احباب بھی جو انگلستان میں مقیم ہیں خاصی تعداد میں موجود تھے۔ نہ صرف مسجد فضل لندن نمازیوں سے پُر تھی بلکہ محمود ہال کا بیشتر حصہ بھی ان سے بھرا ہوا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ڈیڑھ بجے سے کچھ منٹ بعد محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، محترم شاہد احمد خان صاحب اور مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن کی معیت میں مسجد میں تشریف لائے۔ حضور کے تشریف لانے پر مکرم داؤد احمد صاحب گلزار نے اذان دی۔ بعدہٗ حضور ایدہ اللہ نے ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جو چالیس منٹ تک جاری رہا۔ خطبہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ حضور کے خطبہ کا خلاصہ کل کی اشاعت میں شائع ہوگا۔ انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ اور رمضان المبارک سے متعلق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

روزہ کی اہمیت

فرمایا:-
"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"
(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

روزہ ایک مجاہدہ ہے

فرمایا:- خدا تعالیٰ نے دین اسلام میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور اسلام کے دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدات قرآن شریف سے ثابت ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہیئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔
(بدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

روزے کی تاثیرات

فرمایا:-
"ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک بزرگ معمر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ کسی قدر روزے انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنت خاندان نبوت ہے۔ اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ میں اس سنت اہل بیت رسالت کو بجا لاؤں۔ سو میں نے کچھ مدت تک التزام صوم کو مناسب سمجھا ... اور اس قسم کے روزہ کے عجائبات میں سے جو میرے تجربہ میں آئے وہ لطیف مکاشفات ہیں جو اس زمانہ میں میرے پر کھلے چنانچہ بعض گزشتہ نبیوں کی ملاقاتیں ہوئیں اور جو اعلیٰ طبقہ کے اولیاء اس امت میں گذر چکے ہیں ان سے ملاقات ہوئی ... اور علاوہ اس کے انوار روحانی تمثیلی طور پر برنگ ستون سبز و سرخ ایسے دلکش و دلستان طور پر نظر آتے تھے جن کا بیان کرنا بالکل طاقت تحریر سے باہر ہے۔ وہ نورانی ستون جو سیدھے آسمان کی طرف گئے ہوئے تھے جن میں سے بعض چمکدار سفید اور بعض سبز اور بعض سرخ تھے ان کو دل سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دیکھ کر دل کو نہایت سرور پہنچتا تھا اور دنیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوگی جیسا کہ ان کو دیکھ کر دل اور روح کو لذت آتی تھی۔

میرے خیال میں ہے کہ وہ ستون خدا اور بندہ کی محبت کی ترکیب سے ایک تمثیلی صورت میں ظاہر کئے گئے تھے یعنی وہ ایک نور تھا جو دل سے نکلا اور دوسرا وہ نور تھا جو اوپر سے نازل ہوا اور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت پیدا ہو گئی۔ یہ روحانی امور ہیں کہ دنیا ان کو نہیں پہچان سکتی کیونکہ وہ دنیا کی آنکھوں سے بہت دور ہیں لیکن دنیا میں ایسے بھی ہیں جن کو ان امور سے خبر ملتی ہے۔ غرض اس مدت تک روزہ رکھنے سے جو میرے پر عجائبات ظاہر ہوئے وہ انواع اقسام کے مکاشفات تھے۔"
(کتاب البریہ صفحہ ۱۶۴ تا ۱۶۷ حاشیہ)

فرمایا:-
"روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں روزہ کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے اس میں کوئی شامل نہیں۔"
(بدر ۱۶ جنوری ۱۹۰۵ء)

فرمایا:-
"روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی حاصل کرے جو روح کی سیری اور تسلی کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔"
(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

فرض روزے

فرمایا:-
"کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
(بقرہ: ۱۸۴) میں کُتِبَ سے مراد فرض روزے ہیں۔"
(الحکم ۲ فروری ۱۹۰۷ء)

"انسان کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجالاوے۔ روزہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔"
(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

ماہ رمضان کی عظمت اور اس کی تاثیرات

فرمایا:-
"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔"
(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ
اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ
سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس اُنزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔ لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے۔ میرے حق میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَیْتِ۔ سلمان یعنی الصلحان کہ اس شخص کے ہاتھ سے دو صلح ہوں گی ایک اندرونی دوسری بیرونی اور یہ اپنا کام رفق سے کرے گا نہ کہ شمشیر سے اور میں جب مشرب حسین پر نہیں ہوں کہ جس نے جنگ کی بلکہ مشرب حسن پر ہوں کہ جس نے جنگ نہ کی تو میں نے سمجھا کہ روزہ کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثناء میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔"
(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

لفظ رمضان کے معنے

فرمایا:-
"رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتا ہے روحانی اور جسمانی حرارت
اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت
جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا
اس لئے رمضان کہلایا میرے نزدیک
یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ عرب کے لئے
یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی ہے
روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق
وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے
رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں
جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے
ہیں۔" (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۱ء)

توفیق روزہ

فرمایا:-
"ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ
فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم
ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ
روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو
خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق
عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی
سے طلب کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ تو
قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک
مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا
ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ
طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ
کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک
خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ
الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور
میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا
معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ
یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں
یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو
مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ
طاقت بخش دیگا۔ . . . . میرے نزدیک
اصل یہی ہے۔ جب انسان صدق اور
کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض
کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم
نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں
رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان
ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری
اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ
ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو
چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے
آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت
کرے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم
رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت
دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست
ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل
اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے
اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ
وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے
ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک
باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر اپنے
نفس کے کسل کی وجہ سے روزہ گراں
ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے
کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے
کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں
عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا
تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے
اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب
کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل
اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور
میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ
رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ
نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے
سے محروم نہیں ہے۔"
(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

سفر میں روزہ

فرمایا:-
"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے
کہ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ
عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ
یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس
میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا
کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے اور جس کا
اختیار نہ ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر
کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے اور چونکہ
عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس
لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی
حرج نہیں۔ مگر عِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ کا
پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔"
"سفر میں تکلیف اٹھا کر جو انسان
روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو
سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے
اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا
چاہتا۔ یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت
امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔"
(الحکم ۳۱ جنوری ۱۸۹۹ء)

خداداد رخصت سے فائدہ اٹھانا

فرمایا:-
"قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل
کرنا بھی تقویٰ ہے خدا تعالیٰ نے مسافر
اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی
اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے
اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہیئے میں
نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے
ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں
روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ
غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی
مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری
میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت
کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر
حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔ اس نے تو
یہی حکم دیا ہے مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا
أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ
أُخَرَ اس میں کوئی قید اور نہیں
لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔"
(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۳ء)

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے
کی حالت میں ماہ رمضان میں روزے
رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم
کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے
صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر
روزہ نہ رکھے مرض سے صحت پانے اور
سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے
رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا
چاہیئے کیونکہ نجات فضل سے ہے
نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی
نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ
نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا
بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم
عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔
مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو
ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔"
(بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

فدیہ

فرمایا:-
"اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا
آسانی پر رکھی ہے جو مسافر اور مریض
صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہیئے کہ
روزہ کی بجائے فدیہ دے دیں۔ فدیہ
یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔"
(بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

"صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس
جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت
کبھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے
جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے
ہیں صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا
دروازہ کھول دینا ہے جس دین میں
مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے
نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے
خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے
ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے کہ جو لوگ تیری راہ میں
مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی
جاوے گی۔"
(بدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

ایک دوست کے اس سوال کے جواب میں
کہ میں نے آج تک روزہ نہیں رکھا اس
کا کیا فدیہ دوں۔ فرمایا
"خدا ہر ایک شخص کو اس کی وسعت
سے باہر دکھ نہیں دیتا۔ وسعت کے
موافق گذشتہ کا فدیہ دے دو اور آئندہ
عہد کرو کہ سب روزے رکھو گا۔"
(البدر ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء)

اسی سوال کے جواب میں کہ کیا فدیہ
کی رقم یتیم فنڈ میں دی جا سکتی ہے۔
فرمایا:-
"ایک ہی بات ہے خواہ اپنے
شہر میں کسی مسکین کو کھلا دے
یا یتیم اور مسکین فنڈ میں
بھیج دے۔"
(بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

گرمی میں محنتی اور مزدور کا روزہ

بعض اوقات رمضان ایسے گرم
موسم میں آتا ہے کہ کسان مزدور کو روزہ
کے ساتھ محنت و مشقت مشکل ہوتی
ہے۔ ایسے لوگوں کے متعلق فرمایا:-
"انما الاعمال بالنیات۔ یہ
لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر
شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت
سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا
ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے
پھر جب میسر ہو رکھ لے۔"
(بدر ۲۶ ستمبر ۱۹۰۷ء)

سحری کے بعد بےخبری کے عالم میں کھانا پینا

سوال پیش ہوا کہ اگر کوئی شخص ایسی جگہ یا
ایسے مکان میں ہو جہاں سے صبح وقت کا علم
نہ ہو سکے اور وہ بےخبری کے عالم میں کھاتا
پیتا رہے۔ لیکن جب اس جگہ سے باہر آئے تو
معلوم ہو کہ سحری کا وقت گذر گیا تھا کیا
اس شخص کا روزہ ہو جائے گا یا قضا لازمی
ہو گی۔ فرمایا:-
"بےخبری میں کھایا پیا تو اس پر روزہ
کے بدلے میں دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔"
(الحکم ۲۴ فروری ۱۹۰۷ء)
"ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا دوبارہ
رکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے
اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں"
(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۹۳)

متفرق امور

روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے" بدر فروری ۱۹۰۷ء
روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے" ایضاً
حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے" ایضاً
روزہ دار کی بیمار آنکھوں میں دوائی ڈالنے کے متعلق فرمایا
"یہ سوال غلط ہے بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں" ایضاً
اس سوال کے جواب میں کہ کیا روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتا ہے یا نہیں فرمایا "مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔" ایضاً (مرتبہ سلطان احمد پیر کوٹی)

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵)

مسل نمبر ۲۲۲۲۱

مَیں فرحت سکینہ اختر زوجہ احمد حیات صاحب قوم جٹ جدھڑ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ضلع شیخوپورہ حال میانوالی شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی وزنی ۱۲ تولہ مالیتی -/۷۲۰۰ روپے

۲- حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فرحت سکینہ اختر معرفت احمد حیات صاحب سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ پی۔ اے ایف بیس میانوالی۔

گواہ شد۔ احمد حیات (خاوند موصیہ) میانوالی۔

گواہ شد۔ عبدالستار خان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ میانوالی۔

مسل نمبر ۲۲۲۲۲

مَیں نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نذیر احمد ساکن بھڈال ڈاکخانہ چنوں موم تحصیل و ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ قاسم الدین ولد میاں سوندھی صاحب سیالکوٹ۔

گواہ شد بشیر احمد ولد چوہدری فتح محمد صاحب ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۲۲۲۳

مَیں ناصرہ مبارک بنت ملک مبارک احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی ۳۵ تولہ مالیتی -/۲۱۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ناصرہ مبارک 4-D/5/10 ناظم آباد کراچی۔

گواہ شد۔ مبارک احمد وصیت ۸۷۶۲ ولد ملک عبدالسبحان صاحب ناظم آباد کراچی۔

گواہ شد۔ نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ ولد چوہدری شہاب الدین صاحب ۸۱۸/۸۔ عزیز آباد۔ کراچی ۳۸۔

مسل نمبر ۲۲۲۲۴

مَیں محمودہ بیگم زوجہ شیخ بشیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی وزنی ۱۰ تولے۔ مالیتی -/۷۰۰۰ روپے۔

۲- حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۲۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمودہ بیگم مکان ۲۶/۱ گلی ۲۶/۱ سی بلاک اوکاڑہ ضلع ساہیوال

گواہ شد۔ بشیر احمد ولد شیخ عبدالحکیم (خاوند موصیہ) اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ عبدالحکیم ولد شیخ فضل الدین صاحب وصیت ۱۱۴۷۵ اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔

اعلان نکاح

مکرم جناب نسیم احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن محترم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ مرحوم آف چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کے نکاح کا اعلان محترم مولوی محمد سعید صاحب انصاری مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال انڈونیشیا کی صاحبزادی مکرمہ رشیقہ سعدیہ صاحبہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری ناظر تالیف و تصنیف و اشاعت لٹریچر نے مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۷۵ء بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ کے بعد فرمایا۔

محترم مولوی محمد سعید صاحب انصاری کی طرف سے ان کے وکیل اور لڑکی کے ولی کے فرائض محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب آف منڈی بہاؤالدین نے ادا کئے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث خیر و برکت ہو اور اسلام و احمدیت کی ترقی کا موجب بنے۔ آمین

(محمود احمد۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ)

دعائے مغفرت

والدم محترم شیخ غلام محمد صاحب محمود آباد فارم ضلع تھرپارکر مورخہ ۲۰/۷۵ء کو بوقت پانچ بجے بعد دوپہر حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم نے ۱۹۱۹ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں شرکت فرمائی اور سارا عرصہ نہایت اخلاص، محبت اور وفاداری سے گزارا۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار اور دعاگو بزرگ تھے۔ مرحوم نے ۷۲ سال عمر پائی۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

مرحوم موصی تھے اسلئے محمود آباد فارم میں امانتاً تدفین ہوئی۔

(محمد احمد ابن شیخ غلام محمد صاحب مرحوم)

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب جاوید ٹنڈو غلام علی حیدرآباد کی پھوپھی صاحبہ (والدہ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب ایس۔ ڈی۔ او) طویل عرصہ سے بیمار ہیں ان کی جلد اور کامل صحتیابی کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۲- مکرم ڈاکٹر خداداد صاحب آف اوکاڑہ نے ایک خواب کی بناء پر اپنے مرحوم والد، والدہ اور اہلیہ صاحبہ کی طرف سے دفتر دوم کے اکتیس (۳۱) سالوں کا چندہ یکمشت مبلغ ۱۱۶۵/۵۰ روپے ادا فرمایا ہے نیز وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ تازیست وہ اس صدقہ جاریہ کو جاری رکھیں گے۔ دوست ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے یہ قربانی قبول فرمائے اور اپنی رضا کا وارث بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۳- میرا بھتیجا عزیزم عبدالقدیر شاہین مغلپورہ لاہور عرصہ تین ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا بخشے۔ آمین۔ (سردار محمد بیت اللباس ربوہ)

۴- میرے دادا جان جناب چوہدری سردار خان صاحب سیکرٹری نصرت عمر فاؤنڈیشن ضلع گوجرانوالہ بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ہماری امتحان میں اعلیٰ کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(ہدایت اللہ ناصر چھٹہ موہلنکی ضلع گوجرانوالہ)

افریقہ میں طبی اور تعلیمی خدمات سرانجام دینے والے احمدی ڈاکٹر اور اساتذہ نصرت جہاں کے لئے خصوصی درخواست دعا

ماہِ رمضان المبارک اپنی تمام تر برکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے اور اس کا دوسرا عشرہ قریب الاختتام ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ بابرکت مہینہ ہم سب کے لئے خیر و افضال حاصل کرنے اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کا باعث بنائے۔

احباب جماعت جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور مقاصدِ عالیہ میں کامیابی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیگر عظیم مقاصد میں کامیابی کیلئے مصروف دعا ہوں گے، وہاں خاکسار مجلس نصرت جہاں کے تحت ارض بلال میں اہل افریقہ کی دینی، طبی اور تعلیمی خدمات سرانجام دینے والے واقف ڈاکٹرز اور واقف اساتذہ کے لئے خاص طور پر درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر آن اُن کی اور اُن کے اہل و عیال کی حفاظت فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ اہل افریقہ کی خدمات بجالانے کی توفیق دے۔

(عطاء اللہ کلیم سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

زکوٰۃ کی رقوم امامِ وقت کے پاس آنی چاہئیں

کسی صاحب نصاب یا فردِ جماعت یا عہدیدار کو یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ زکوٰۃ کی کوئی رقم یا اس کا کوئی حصہ اپنے آپ کسی جگہ خرچ کرے۔ اگر کسی عہدیدار یا کسی دوسرے فردِ جماعت کے نزدیک کوئی شخص زکوٰۃ کے مال سے امداد دیئے جانے کا مستحق ہو تو اسے چاہیئے کہ اس غرض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست بھجوائے۔ اسی طرح اگر کوئی صاحب اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ رقم اپنے غریب اور محتاج رشتہ داروں میں تقسیم کرنا چاہیں تو نظارت بیت المال آمد کی وساطت سے حضرت اقدس سے قبل از وقت منظوری حاصل کر لیں کیونکہ زکوٰۃ دینے والے یا زکوٰۃ جمع کرنے والے کا زکوٰۃ کے مال پر کوئی تصرف نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ کی تقسیم کا حق صرف امامِ وقت کا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم مولوی محمد عبداللہ صاحب ولد محترم مولوی احمد دین صاحب آف نارووال ضلع سیالکوٹ مورخہ ۱۴/۹/۷۵ کی شب کو نارووال میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ ۶ جنوری ۱۸۸۹ء کو نارووال میں پیدا ہوئے اور ۱۹۰۲ء میں سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ تبلیغ کا خاص شوق رکھتے تھے۔ ۱۵/۹/۷۵ کو امیر صاحب مقامی کی ہدایت پر مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن ہوئے۔ ان کی نعش ان کے بہنوئی مجید احمد صاحب بٹ اور عبدالحمید صاحب نارووال سے لے کر ربوہ آئے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۷۵ء کو خاکسار کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام رشاد حسن باجوہ تجویز کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ نومولود کی صحت، درازی عمر، نیک بخت اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار میجر لطیف احمد باجوہ از رسالپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع خدام (۲۴، ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء) میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ (معتمد)

۲۷ ماہِ صیام تک وقفِ جدید کے چندہ کی سو فیصد ادائیگی فرما کر دعائیہ فہرست میں شمولیت فرمائیں!

ماہِ صیام بہت برکتوں والا مہینہ ہے جس میں ہر نیکی کا ثواب کئی گُنا ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک مہینہ میں صدقہ و خیرات کے بارہ میں تیز آندھی کی طرح عمل فرماتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس مبارک مہینہ میں وقفِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ایسے احباب اور جماعتیں جو ماہ صیام کی ۲۷ تاریخ تک اپنے وعدہ جات سو فیصد پورے کر کے دفتر ہذا کو اطلاع بھجوائیں گے حسب سابق ان کے اسماء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۲۹ رمضان کی خصوصی اجتماعی دعا میں شامل کرنے کی غرض سے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• کراچی ۲۲ ستمبر۔ بین الاقوامی عفو عامہ تنظیم کی سالانہ رپورٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا میں اس وقت ایک صد سے زیادہ ایسے ممالک موجود ہیں جہاں محض عقیدے کی بنا پر لوگوں کو قید رکھا گیا ہے اور انہیں طرح طرح کی سزائیں دی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ انصاف اور رواداری کا سلوک روا نہیں رکھا جاتا۔ عفو عامہ کی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین نے کہا ہے کہ ۲۰۶ صفحات پر مشتمل اس رپورٹ میں جن ایک سو سات ممالک کے نام درج کئے گئے ہیں وہ سب کے سب اقوام متحدہ کے ممبر ہیں اور انہوں نے اقوام متحدہ کے عالمی انسانی حقوق کے عہدنامے پر بھی دستخط کئے ہوئے ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت ۲۲ ستمبر ۱۹۷۵ء)

• بیروت ۲۲ ستمبر۔ لبنان کے دارالحکومت بیروت میں مسلمانوں اور عیسائیوں میں خونریز جنگ تا حال جاری ہے۔ کل پچاس سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ مشین گنوں، مارٹروں اور راکٹوں کو آزادانہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بیروت کا خوبصورت شہر اس خانہ جنگی کی وجہ سے اُجڑ کر رہ گیا ہے۔

• لاہور ۲۲ ستمبر۔ محکمہ صحت حکومت پنجاب نے خبردار کیا ہے کہ لاہور اور اس کے گرد و نواح میں آنکھوں کی ایک پُراسرار بیماری پھیل گئی ہے جو تین چار روز تک رہتی ہے اور علاج نہ کرانے کی صورت میں بیماری کا اثر دو ماہ تک رہ سکتا ہے۔ اس بیماری میں آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اور آنکھ کے اندر زخم ہونے سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

• قاہرہ ۲۳ ستمبر۔ مصر کے وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے اسرائیل کو وسیع پیمانے پر جو ہتھیار مہیا کئے جانے والے ہیں وہ مصر کے لئے سخت تشویش کا موجب ہیں۔ اسرائیل کو یہ ہتھیار دینے سے مشرق وسطیٰ کا امن پھر خطرہ میں پڑ جائے گا۔

• سان فرانسسکو ۲۳ ستمبر۔ صدر فورڈ پر ایک اور ناکام قاتلانہ حملہ ہوا۔ ایک عورت نے صرف ۱۵ گز کے فاصلے سے اپنے ریوالور سے گولیاں چلائیں لیکن اس کا نشانہ خطا گیا اور صدر فورڈ ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ اس مہینے صدر فورڈ پر یہ دوسرا قاتلانہ حملہ ہے۔ اس سے قبل بھی صدر فورڈ پر ایک عورت نے گولی چلانے کی کوشش کی لیکن خرابی کی وجہ سے پستول چل نہ سکا اور صدر فورڈ بچ گئے۔

ریفریجریٹر۔ ایئرکنڈیشن کی مرمت
گلستان الیکٹرک اینڈ ریڈیو سروس
رحمت بازار ربوہ
پروپرائٹر:۔ اے۔ آر پرویز

قابلِ اعتماد —— خوش ذائقہ
تریاق سلیمانی
بدہضمی، تبخیر معدہ، پیٹ درد، ہیضہ، متلی، قے، اسہال، نفخ اور بھوک کی بندش میں مفید ہے۔
۲/- روپے۔ پانچ روپے۔ چھ روپے۔ بارہ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴